اخبار الجامعہ .... رپورٹ ابن عبدو

آل پاکستان اہل حدیث کانفرنس کی مثالی کامیابی کے بعد رئیس جامعہ کی معیت میں بیرونی وفد نے جامعہ سلفیہ کا دورہ کیا۔ جس میں محدث العصر فضیلۃ الشیخ عمر محمد فلاتہ' فضیلۃ الشیخ شعیب احمد ناظم اعلی مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ علامہ پروفیسر ساجد میر امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان شامل تھے۔

اسلامی علوم کی تدریس کا اہتمام کرنا دنیا کا سب سے بڑا اعزاز ہے۔ جامعہ سلفیہ کے لئے میاں فضل حق کی خدمات قابل تحسین ہیں .... الشیخ عمر محمد فلاتہ

کتاب و سنت کی تعلیم کو عام کرنے کے لئے جامعہ سلفیہ کی خدمات قابل قدر ہیں .... الشیخ شعیب احمد

سلف صالحین کے نقش قدم پر چل کر ہی کامیابی حاصل کر سکتے ہیں .... پروفیسر ساجد میر

جامعہ پہنچنے پر معزز مہمانوں کا فقید المثال استقبال کیا گیا۔ سب سے پہلے جامعہ کا تفصیلی معائنہ کیا' معزز مہمانوں نے نئی تعمیر ہونے والی عمارت کے علاوہ جامعہ کی لائبریری میں خصوصی دلچسپی کا اظہار کیا۔ اس موقع پر پرنسپل جامعہ سلفیہ جناب یسین ظفر چوہدری نے خصوصی بریفنگ دی اور معزز مہمانوں کو جامعہ کی حسن کارکردگی' تعمیراتی کاموں' اخراجات اور تعلیمی سرگرمیوں سے آگاہ کیا۔

جناب حافظ مسعود عالم مدرس جامعہ سلفیہ نے سپاسنامہ پیش کرتے ہوئے معزز مہمانوں کو خوش آمدید کہا اور جامعہ کی تاریخ، پس منظر اور مستقبل کے پروگراموں سے آگاہ کیا۔ انہوں نے بطور خاص الشیخ عمر محمد فلاتہ کی تدریسی خدمات کا تذکرہ کیا اور فرمایا کہ ان کے لئے یہی اعزاز کافی ہے کہ وہ مسجد نبوی میں حدیث کی تدریس کا فریضہ سرانجام دیتے ہیں۔ اور آپ نصف صدی سے یہ خدمت سرانجام دے رہے ہیں۔ آپ نے رقت آمیز آواز میں بتایا کہ اب دنیا کا کوئی خطہ ایسا نہیں جہاں آپ کے تلامذہ خدمت حدیث میں مصروف نہ ہوں۔ آپ نے معزز مہمانوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ کہ جنہوں نے جامعہ سلفیہ کو یہ شرف بخشا۔

اس کے بعد جناب شعیب احمد ناظم اعلی مرکزی جمعیت اہل حدیث برطانیہ نے خطاب کیا اور بتایا کہ دین کی سربلندی کے لئے ہمیں اپنی تمام صلاحیتیں بروئے کار لانی چاہیں۔ انہوں نے برطانیہ میں جمعیت اہل حدیث کی خدمات کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ لوگ ہماری دعوت کو نہ صرف قبول کر رہے ہیں بلکہ ہمارے معاون بن کر کتاب و سنت کی دعوت کو لوگوں تک پہنچاتے ہیں۔ انہوں نے جامعہ سلفیہ کی خدمات کو زبردست خراج تحسین پیش کیا اور فرمایا کہ اسلامی تعلیم کے فروغ کے لئے جامعہ کی بے مثال خدمات ہیں۔ انہوں نے میاں فضل حق کا تذکرہ کرتے ہوئے فرمایا کہ جامعہ میاں فضل حق مرحوم کے لئے صدقہ جاریہ ہے۔

پروفیسر ساجد میر نے کہا جب بھی جامعہ میں حاضر ہوتا ہوں تو اپنے بزرگ اور رفیق کار میاں فضل حق کی یاد تازہ ہو جاتی ہے۔ انہیں جامعہ کے ساتھ بہت لگن تھی اور انہیں دن رات جامعہ کی ترقی دامن گیر رہتی تھی انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ہم بھی اس ادارے کی ترقی کے لئے اپنے تمام وسائل بروئے کار لائیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ہم سلف صالحین کے نقش قدم پر چل کر ہی

کامیابی حاصل کر سکتے ہیں۔
آخر میں مہمان خصوصی جناب الشیخ عمر محمد فلاتہ نے خطاب فرماتے ہوئے کہ کہ جامعہ سلفیہ کو دیکھنے کا بے حد شوق رہتا ہے اور آج میری یہ تمنا پوری ہوئی۔ انہوں نے رقت آمیز انداز میں میاں فضل حق مرحوم کا تذکرہ کیا کہ وہ میرے بھائی اور دوست تھے۔ دین کے ساتھ ان کو گہری وابستگی تھی۔ ہمیشہ دینی کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے تھے' جامعہ سلفیہ ان کی دین کے ساتھ وابستگی کا مثالی ثبوت ہے۔ اور ان کے والہانہ لگاؤ کی وجہ سے جامعہ آج ترقی کی منزلیں طے کر چکا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی علوم کی تدریس کا اہتمام کرنا دنیا کا سب سے بڑا اعزاز ہے اور دین کی خدمت کرنے والے کو جو مقام اللہ رب العزت نے دیا ہے وہ کسی اور میں نہیں حتی کہ بادشاہ بھی یہ وقار اور اعزاز حاصل کرنے سے محروم ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ میرے بعض رفقاء اور کلاس فیلو جو آج نہایت اہم عہدوں پر فائز ہیں لیکن وہ عزت و شرف حاصل نہیں جو مجھے ملا یہ صرف دین کی برکت کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے جامعہ کے لئے خلوص دل سے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ سلفیہ ان معدودے چند مدارس اور جامعات میں سے ایک ہے جو اپنی نیک نامی اور اعلی روایات کی وجہ سے معروف ہیں۔
اس کے بعد رئیس جامعہ سلفیہ نے تمام معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے جامعہ میں قدم رنجہ فرمایا۔ اور دعائے خیر کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

بقیہ : ادیان باطلہ کی تردید۔۔۔۔۔۔

مولانا ثناء اللہ کی وفات حسرت آیات کے ساتھ ہی دنیا سے حاضر جوابی ختم ہو گئی۔